السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک مسلمان جوماں باپ کی طرف سے مسلمان ہے مگروہ نمازروزہ اوردیگر شعائراللہ کوادانہیں کرتاتوکیااس کے ساتھ مسلمانوں کا سامعاملہ کرناجائزہے یعنی کوئی مسلمان اس کے ساتھ مل کرکھاناکھاسکتاہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب اس شخص کا یہ حال ہے کہ وہ نماز'روزہ اوردیگرشعائراسلام کوادانہیں کرتاتوعلماء کے صحیح قول کے مطابق وہ ایسے کفر کاارتکاب کررہاہے جس کی وجہ سے وہ دین اسلام سے خارج ہوجاتاہے ۔اس سے تین دن تک توبہ کا مطالبہ کیاجائے اگرتوبہ کرلے توالحمدللہ ورنہ اس پروہ حدنافذکرے گاجوشریعت نے واجب قراردی ہے کہ مرتدین کوقتل کردیاجائے ۔مسلمانوں کے لیے یہ جائزنہیں کہ وہ اس سے دوستی اورمیل جول رکھیں'البتہ اسے وعظ ونصیحت کرنے کےلیے میل جول رکھ سکتے ہیں'شایدیہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے حضورتوبہ کرلے ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص241

محدث فتویٰ